سوال: دین اور مذہب میں فرق کیا ہے اور عصر حاضر میں دین کی اہمیت کو جامع بیان کریں۔

تعارف:

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین بھی ہے کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ مذہب انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات کو بیان کرتا ہے۔ جبکہ دین انسان کے خدا کے ساتھ اور انسانوں کے آپس میں تعلقات کو بھی بیان کرتا ہے۔ مذہب زندگی کے نجی معاملات کو بیان کرتا ہے جبکہ دین زندگی کے تمام انفرادی اور اجتماعی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں دین تمام پہلوؤں کی عکاسی کرتا ہے۔ جو مذہبی، سائنسی، اور روحانی پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ اور یہ اصرار کرتا ہے کہ ہماری سوچ اور ہمارے اعمال خدا کی مرضی کے عین مطابق انجام پائیں۔ مذہب عبادات کے طریقے اور مخصوص سماجی روایات اور رسومات کی ادائیگی کو بیان کرتا ہے تاہم دین انسان کے مذہبی اور دنیاوی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے دونوں میں واضح فرق یہ ہے۔

M T W T F S تاریخ:

دین اور مذہب میں فرق

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں راستہ، طریقہ، طور، مسلک، مشرب۔ انگریزی میں "Religion" لاطینی زبان کے لفظ Relige سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب "Religa" "پیچھے سے باندھنا یا "باندھنا" ہے۔

ای۔ بی۔ ٹیلر کے مطابق

"مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے۔"

مذہب کے برعکس دین انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کی عکاسی کرتا ہے۔ دین انفرادی اور اجتماعی معاملات میں انسان کی راہنمائی کرتا ہے۔ یہ انسان کے روحانی اور مابعدالطبیعاتی ضروریات کی تکمیل کے لیے عقائد کا نظام اور عبادات کا تصور پیش کرتا ہے۔ اور یہ معاشرے کی فلاح کے لیے سماجی، سیاسی، معاشی قانونی ضابطے اور ثقافتی رسومات مہیا کرتا ہے۔ قرآن دین کو ایک جامع اصطلاح کی حیثیت سے استعمال کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ"

ترجمہ: "بیشک دین اللہ کے ہاں فرمانبرداری ہی ہے"

(آل عمران: 19)

دین اور مذہب میں واضح فرق درج ذیل ہے

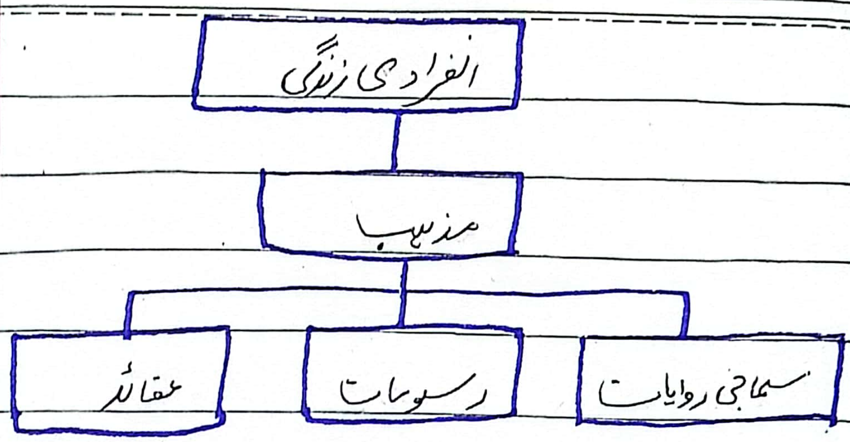

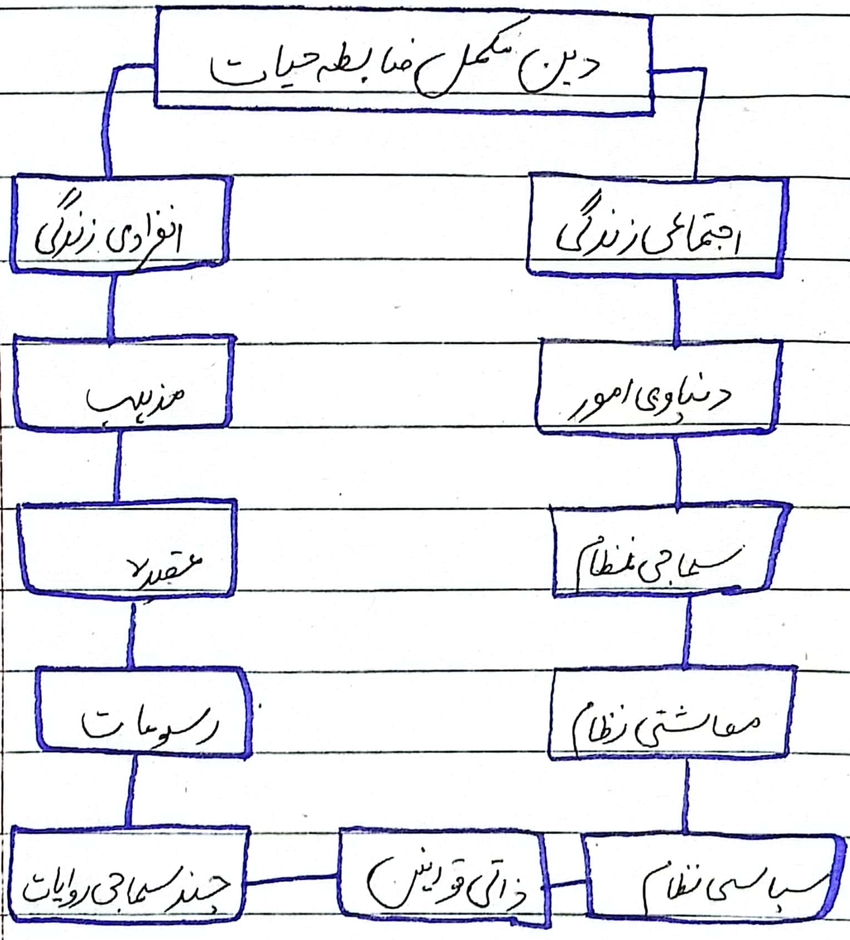

2- دین اور مذہب میں فرق

دین

(1) دین ایک مکمل روحانی، سماجی، سیاسی، معاشی، ثقافتی نظامِ زندگی عطا کرتا ہے جس میں زندگی کا کوئی بھی شعبہ خالی نہیں رہتا۔

M T W T F S
تاریخ: ________

(ب) دین ایک نظریاتی حقیقت اور معاشرتی نظام حیات ہے۔

(ج) دین کا مقصد رضائے الٰہی کے ساتھ ساتھ انسانیت کی مجموعی ترقی اور فلاح ہے۔

(د) دین سماجی نظم و ضبط کے تحت اجتماعی اور ہم آہنگ زندگی کو فروغ دیتا ہے۔ اور زندگی کو مقصدیت عطاء کرتا ہے۔

(ہ) دین انسان کو حوصلہ، اعتماد، اور خود اعتمادی تلاش کرنے کا درس دیتا ہے۔

(و) دین پیش آمد مشکلات سے نمٹنے کے لیے جدوجہد کی ترغیب دیتا ہے۔

مذہب

(الف) مذہب صرف عقائد، عبادات، ذکر اور چند رسومات پر مشتمل ہے۔ جو انفرادی زندگی کا احاطہ کرتے ہیں۔

(ب) مذہب ایک قسم کا تجرباتی اور تصوراتی تجربہ ہے جو خدا اور بندے کے ذاتی تعلق کو بیان کرتا ہے۔

(ج) مذہب کا پیروکار اس بات پر مطمئن ہوتا ہے۔ کہ اس نے خدا کے ساتھ تعلق کو قائم کیا ہے۔ اور ہر فرد کا مقصد اپنی نجات ہے۔

(ح) مذہب انسان کو اذہان میں "دائمی خوف" کے احساس کو فروغ دیتا ہے اور ان کی یکسانیت کو بلا وجہ کا راستہ تلاش کرتا ہے۔

(ط) مذہب ہمیں کوئی نظریاتی قانون نہیں دیتا جس کی بنیاد پر ہم یہ معلوم کر سکیں کہ ہمارے اعمال مطلوبہ مقاصد کے مطابق ہیں یا نہیں۔

(ی) مذہب انسان کو مشکلات سے بھاگنے کی طرف راغب کرتا ہے۔

3 - انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

انسان کی زندگی میں دین کی درج ذیل اہمیت ہے

(ا) دین انسان کو راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

(ب) دین انسان کو اندھیرے سے روشنی کی طرف لاتا ہے۔

(ج) دین عقل و علم کا ذریعہ ہے۔

(د) دین اچھائی اور برائی کے اصول مرتب کرتا ہے۔

(ہ) دین جدید دور کے انسانوں کا روحانی مسائل کا علاج فراہم کرتا ہے

(و) دینی تعلیمات برائی کے خلاف محافظ ہیں۔

(ز) دین انصاف کے قیام کے قوانین مہیا کرتا ہے۔

(ح) امن عالم کا قیام بذریعہ دین

(ط) تزکیہ نفس کا اہتمام بذریعہ دین

M T W T F S تاریخ: ____

(د) انسانی راہنمائی:

دین کی ابتدائی ذمہ داری لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف راغب کرنا، راہنمائی کرنا ہے۔ لوگ دینی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر اپنے لیے صحیح راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ اگر صحیح راستے کا انتخاب ہو جائے تو منزل مل جاتی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

ترجمہ "یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے"۔ (البقرہ: ۲)

حدیث نبویؐ ہے۔

"میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں جب تک تم مضبوطی سے تھامے رکھو گے کبھی گمراہ نہ ہو گے: اللہ کی کتاب اور میری سنت" (امام مالک)

(ب) اندھیرے سے روشنی:

قرآن لوگوں کو جہالت کی برائی اور اندھیروں سے نکال کر نیکی اور پرہیزگاری کی روشنی کی طرف لاتا ہے۔ جو شخص مکمل طور پر قرآن کے مطابق زندگی گزارتا ہے وہ آہستہ آہستہ اندھیرے سے نکل آتا ہے۔ روشنی کی کرن نظر آنے لگتی ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ۔

CS CamScanner

MTWTFS تاریخ: ________

ترجمہ:
"الر، یہ ایک کتاب ہے ہم نے اسے تیری طرف
نازل کیا ہے تاکہ تو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی
طرف نکالے۔" (ابراہیم: ۱)

(ج) **عقل و علم کا ذریعہ:**
دین کی کتاب ناقابلِ شکست دانش اور علم
کا ذریعہ ہے۔ قرآن باطنی (روحانی) راہنمائی
فراہم کرتا ہے۔ حضرت محمد ﷺ کو قرآن مجید کی دانائی
سکھائی گئی تھی تاکہ آپ ﷺ پوری انسانیت کو اس
کی تعلیم دے سکیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں
یٰسٓ ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۔
ترجمہ: یس۔ حکمت والے قرآن کی قسم ہے۔
(یس: 2-1)

(د) **اچھائی اور برائی کے اصول:**
دین لوگوں کو اچھائی کی طرف راغب کرتا ہے۔ اور
برائی سے بچاتا ہے۔ سچائی اور جھوٹ میں فرق
بتلا کر سچ کی جانب متوجہ کرتا ہے۔ اور جھوٹ
سے نجات دلاتا ہے جو ہر برائیوں کی جڑ ہے۔ شیطان
انسان کا کھلا دشمن ہے۔ جو ہر وقت انسان کو
گمراہ کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی ~~سنت~~ طریقوں اور حضور ﷺ
کی سنت پر عمل کریں گے تو شیطان کبھی

کامیاب نہیں ہوگا۔ قرآن ارشاد ربانی ہے

ترجمہ:

"رمضان کا وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے واسطے ہدایت ہے۔ روشن دلیل اور حق و باطل میں فرق کرنے والا" (البقرہ: 185)

(۵) **روحانی مسائل کا حل:**

قرآن پاک کا موضوع انسان ہے اور قرآن کی سورۃ میں ہر مسئلے کا حل موجود ہے۔ انسان کی زندگی میں قرآن کی ضرورت و اہمیت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر رحم کرتا ہے جو قرآن پاک کی پاسداری کرتے ہیں

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

ترجمہ:

بیشک اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔

(الطلاق: ۵)

(۶) **برائی کے خلاف محافظ:**

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کے خوف کو بھی بیان کرتا ہے اس کے احترام اور محبت کو بھی منفرد انداز سے سینے میں پروتا ہے۔ اس طرح یہ برائیوں کے خلاف موجود رہتا ہے۔

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ۔

(الزمر: 28)

ترجمہ:

"وہ عربی زبان کا ~~[illegible]~~ بے عیب قرآن ہے تاکہ یہ ڈریں

M T W T F S تاریخ: ______

(ز) انصاف کے قیام کے لیے قوانین:

دین کا ایک اہم مقصد انصاف اور مساوات پر مبنی ہے۔ جو کہ متوازن نظام کے انتہائی ضروری ہے۔ اسلام میں ایک مذہب ہے جو لوگوں کو مساوات اور انصاف کا درس دیتا ہے۔ اسلام ہر شخص کو انصاف کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اصول و قوانین وضع کرتا ہے انصاف اور مساوات دین کا اہم جز ہیں۔

اَللّٰہُ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِیْزَانَ۔

ترجمہ: "اللہ ہی ہے جس نے اپنی کتاب اور ترازو نازل کی"

(الشوریٰ : ۱۷)

(ح) امن عامہ کا قیام:

اسلام امن و عاشتی کا پیغام دیتا ہے۔ اور کسی بھی قسم کے فتنہ اور فساد کو رد کرتا ہے۔ اللہ پاک خود قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ۔

ترجمہ: "اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔" (البقرہ، آیت ۲۰۵)

(ط) تزکیہ نفس:

قرآن مجید میں تزکیہ نفس کرنا بھی دین کا کا کام بتایا گیا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ترجمہ:

"اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا ہے۔ جو ان میں

M T W T F S تاریخ: ________

اپنے میں سے نبی بھیجا۔ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب دانش سکھلاتا ہے۔

(آل عمران: 164)

4۔ **تنقیدی جائزہ:**

(ا) **مورخ ٹائین بی:** نے اس سلسلے میں کچھ اہم تجربات دیے ہیں۔ وہ "Civilization of Nat" میں لکھتے ہیں فطرت کے دو واضح ذرائع ہیں۔ ایک نفسانی اور دوسرا مادی۔ آج کے کثیر التہذیبی دور میں مغربی معاشرے ان لوگوں کی تعداد زیادہ ہے جو نسل پرست ہیں ان برائیوں کے خلاف اسلامی جوش اور ولولہ اگر اپنی صلاحیت منوانے میں کامیاب ہو جائے تو یہ ایک بڑی کامیابی ہوگی۔

(ب) **ول ڈیورانٹ:** نے اپنی تاریخی کتاب "Story of Civilization" میں لکھا ہے اسلامی عروج و زوال تاریخ کے اہمیت کے حامل ہیں۔ وہ لکھتے ہیں پانچ صدیوں کے دوران اسلام طاقت، نظم و ضبط، وسعت سلطنت، اعلیٰ اخلاق، بہتر معیار زندگی، طب اور فلسفہ میں دنیا کا رہنما تھا۔

5۔ **حاصل کلام:**

قرآن حکیم کے مطابق ذات باری تعالیٰ پیدا کرنے والی ہی نہیں بلکہ راہنمائی کرنے والی بھی ہے۔ اس نے موجودات عالم میں ہر چیز کو ہدایت

بخشی ہے

اَلَّذِیْٓ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی

ترجمہ: رب نے ہر چیز کو پیدا کیا اور پھر ہدایت عطا کی۔ اگر اس کا ثبوت چاہو تو مکڑی کو پکڑ کر دیکھ لو۔ جو رب جلیل ان کی راہنمائی کر رہا ہے لہذا انسان کے لیے صحیح طریقہ کار یہ ہے خود سری چھوڑ کر اس کے آگے گردن جھکا دے اور جس جامع اور مکمل زندگی کی ہدایت اس نے اپنے پیغمبر کے ذریعہ بھیجی ہے اس کی پیروی اختیار کرے۔